

کیا عورت کے لئے سکول یا ہسپتال یا رشتہ داروں اور پڑوسیوں وغیرہ کے پاس جاتے ہوئے خوشبو لگا کر گھر سے باہر نکلنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی یا محارم کے سوا کسی اور عورت کو بوسہ دے یا اس سے مصافحہ کرے بلکہ ایسا کرنا ان امور میں سے ہے جو حرام میں فتنہ کا باعث اور فواحش و منکرات کے ظہور کا سبب ہیں۔ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔“ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ کبھی بھی کسی (غیر محرم) عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپ عورتوں سے بیعت زبانی لیا کرتے تھے۔“

غیر محرم عورتوں کے ساتھ مصافحہ کرنے سے یہ بات زیادہ قبیح ہے کہ انہیں بوسہ دیا جائے خواہ وہ چچا یا بھوپھی کی بیٹیاں یا پڑوسی ہی کیوں نہ ہوں، یہ حرام ہے اور اس کی حرمت پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے نیز حرام فواحش و منکرات میں مبتلا ہونے کا یہ ایک بڑا ذریعہ ہے، لہذا مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس سے اجتناب کرے اور ان تمام قریبی و غیر قریبی عورتوں کو جن کی یہ عادت ہو، انہیں سمجھائے کہ یہ حرام ہے، لوگ خواہ اس کے عادی بھی ہوں تو پھر بھی کسی مسلمان مرد اور عورت کے لئے یہ جائز نہیں خواہ قریبی رشتہ داروں اور شہر میں بسنے والے لوگوں میں اس کا رواج ہی کیوں نہ ہو، اس کا سختی سے انکار کر دینا چاہئے اور معاشرہ کو اس سے اجتناب کی تلقین کرنی چاہئے، ملاقات کے وقت عورتوں سے مصافحہ و بوسہ کے بجائے محض سلام و کلام ہی پر اکتفا کرنا چاہئے۔

### [مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 366

محدث فتویٰ